بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

ذرائع ابلاغ اور دینی جرائد کی اہمیت وافادیت

اسلام عالمگیر دین ہے۔جس کا پیغام پوری دنیا تک پہنچ چکا ہے۔خصوصاً موجودہ اور تیز ترین ذرائع ابلاغ نے تو اتمام حجت مکمل کر دی۔دنیا کے کونے کونے تک اسلام کی آواز پہنچا دی گئی۔اب کسی کے پاس انکار کی گنجائش نہیں ۔کہ وہ اسلام سے ناواقف ہے۔یہ ممکن ہے۔کہ وہ اسلام کے بنیادی عقائد،عبادات، معاملات اور خصائص سے واقف نہ ہو۔لیکن یہ ضرور جانتا ہے کہ اسلام ایک مذہب ہے۔یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ اسلام کی حقیقت کو جاننے کی جستجو کرتے ہیں۔اسلامی لٹریچر کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں۔خصوصاً قرآن حکیم کو پڑھنے اور سمجھنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔اس کوشش اور جدوجہد کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو اسلام کی روشنی سے منور کر دیتے ہیں۔آج یورپ میں اسلام کی قبولیت بہت بڑھ گئی ہے۔اور لوگ اسلام کی آغوش میں آکر اطمینان اور سکون محسوس کرتے ہیں۔

یہ بھی ایک المیہ ہے کہ یورپی ذرائع ابلاغ اسلام کے خلاف زہر اگلتے ہیں۔اور دین اسلام کے متعلق من گھڑت اور خود ساختہ شدت پسندی اور تشدد کا نظریہ پیش کرتے ہیں۔اور لوگوں کو متنفر کرنے کی احمقانہ کوشش کرتے ہیں۔لیکن یورپی لوگوں کی اکثریت متنفر ہونے کی بجائے خود تحقیق وجستجو کرتے ہیں۔اسکا لازمی نتیجہ قبول اسلام کی شکل میں سامنے آتا ہے۔

ان حالات میں سب سے بڑی ذمہ داری اسلامی ذرائع ابلاغ پر آتی ہے۔کہ وہ اسلام کا نہ صرف دفاع کریں۔بلکہ پوری سنجیدگی کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو متعارف کرائیں۔اس وقت دنیا میں لاتعداد اسلامی چینل کام کر رہے ہیں۔انہیں پوری دیانت داری کے ساتھ اپنا حق ادا کرنا۔اور اسلام کی حقیقی تصویر پیش کرنی چاہیے۔بدقسمتی سے ایسے چینل بھی ہیں۔جو اسلام کے نام پر بدنما داغ ہیں۔ان کے پروگرامز شرمندگی کا باعث ہیں۔اور خرافات کو اسلام کے نام پر پیش کرتے ہیں۔جسے کوئی ذی عقل تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔بلکہ یہ اسلام کے لیے بدنامی اور رسوائی کا ذریعہ ہیں۔

ان حالات میں علماء حق پر واجب ہے کہ وہ اپنا کردار ادا کریں۔ آگے آئیں۔ اور اسلام کی صحیح ترجمانی کریں۔ اور وہ اسلام جو ہمارے پیغمبر ﷺ لائے تھے۔ لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ بدعات وخرافات کو واضح کریں۔ اور لوگوں کو بتائیں۔ کہ ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ان ذرائع ابلاغ میں دینی جرائد کا نمایاں حصہ ہے۔ انہیں چاہیے کہ ان مجلات کے ذریعے اسلام کی حقانیت سچائی کو واضح کریں۔ قرآن وسنت پر مبنی تعلیمات کو فروغ دیں۔ غیر ضروری اختلافی مسائل کو زیر بحث نہ لائیں۔ اور مثبت دعوت پیش کریں۔ اسلام کے امن وآشتی کے پیغام کو عام کریں۔ اس کا خوب چرچا کریں۔ خواتین اور بچوں بچیوں کے حقوق بیان کریں۔ دنیا وآخرت کی کامیابیوں کے لیے اسلام واحد ذریعہ ہے۔ اس حقیقت سے آگاہ کریں۔ دینی جرائد پر سالانہ لاکھوں روپے صرف ہوتے ہیں۔ لہذا اس کے ذریعے ضرور مثبت پیغام لوگوں ملنا چاہیے۔

علمی مقالوں کی اشاعت اور بحث وتحقیق کے لیے بھی دینی جرائد بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اس کے ساتھ اکابر اور زعماء اسلام کی سوانح حیات، خدمات اور کارہائے نمایاں کو جاننے کا واحد ذریعہ ہیں۔ نیز یہ جرائد دینی خدمات، اعلی کارکردگی اور اداروں کی سرگرمیوں پر مبنی اطلاعات کا ذریعہ ہیں۔ لہذا ان کا تواتر کے ساتھ منظر عام پر آنا از حد ضروری ہے۔

وہ لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جو ان جرائد کی اشاعت میں ہر ممکن تعاون کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ان کے لیے بہترین صدقہ جاریہ ہیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ تعاون اور دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے۔ تاکہ دینی کی اشاعت اور دعوت کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

☆☆☆☆

مصر میں اسلام پسند جماعتوں کی کامیابی!

تیونس سے شروع ہونے والی تحریک آزادی پوری عرب دنیا میں پھیل گئی۔ خصوصاً وہ ممالک جہاں بدترین ڈکیٹر نام نہاد جمہوریت کی آڑ میں برسوں سے برسر اقتدار تھے۔ تیونس کے بعد مصر، لیبیا، یمن